رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ / ۳۶ | اتوار ۸ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ ۴ شہادت ۱۳۶۱ ہش ۴ اپریل ۱۹۸۲ء | نمبر ۷۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: یکم شہادت / اپریل۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے" الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ کو اپنے فضل سے صحت و سلامتی سے رکھے ہر آن اپنے فرشتوں کے لشکروں کی حفاظت میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین۔

جماعت احمدیہ کی ۶۳ ویں مجلس مشاورت کے دوسرے اور تیسرے روز کی کارروائی

شوریٰ نظارت علیا، امور عامہ اور تعلیم کی سب کمیٹی کی رپورٹ پر تفصیلی غور و فکر

(قسط نمبر ۶)

• سب کمیٹی نظارت بہشتی مقبرہ کی رپورٹ پر بحث مکمل ہو جانے کے بعد سب کمیٹی نظارت علیا نظارت تعلیم اور نظارت امور عامہ کی رپورٹ۔ اس سب کمیٹی کے صدر محترم شیخ عبدالوہاب صاحب امیر ضلع اسلام آباد نے پیش کی اس سب کمیٹی کے سپرد ایجنڈا کی تجویز ۱، ۵ اور ۶ تھی۔ اس سب کمیٹی کے اراکین کی کل تعداد اٹھارہ تھی۔ ایجنڈے کی تجویز ۱ یوں تھی۔

"قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ کے قاعدہ نمبر ۲۳۹ میں جہاں مقامی انجمن کی مجلس انتظامیہ (عاملہ) کے ممبران کی تعداد متعین کی گئی ہے وہاں ایک نوٹ بھی دیا گیا ہے کہ

"ذیلی تنظیموں کے عہدہ دار بحیثیت عہدہ مجلس عاملہ کے ممبر ہوں گے وہ بحث میں حصہ لے سکیں گے مگر ووٹ نہ دے سکیں گے"

جہاں مقامی مجلس عاملہ کا ذکر ہے۔ ضلع کے امیر اور ان کی عاملہ کا کوئی تذکرہ نہیں۔ لہٰذا تجویز ہے کہ اس نوٹ میں مندرجہ ذیل نوٹ کا اضافہ کر دیا جائے۔

"ہر قائد ضلع، امیر ضلع کی مجلس عاملہ کا بحیثیت عہدہ اسی طرح ممبر ہوگا جس طرح مقامی جماعت کی مجلس عاملہ کا ممبر قائد مقامی ہوتا ہے۔ اسی طرح ناظم ضلع انصار اللہ بھی امیر ضلع کی مجلس عاملہ کا بحیثیت عہدہ ممبر ہوگا مگر انہیں ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں ہوگا۔"

اس تجویز پر سب کمیٹی نے یہ سفارش پیش کی کہ سب کمیٹی کی رائے میں قاعدہ ۲۶۴ کی موجودگی میں جس کے الفاظ یہ ہیں "سوائے اس کے کہ سیاق و سباق سے اس کے خلاف ثابت ہو ان قواعد میں مقامی انجمن کے مفہوم میں حلقہ وار اور ضلعوار اور علاقہ وار اور صوبہ وار اور ملک وار انجمنیں بھی شامل سمجھی جائیں گی" لہٰذا قاعدہ ۲۳۹ کے ذیلی نوٹ میں کسی عبارت کے اضافہ کی ضرورت نہیں۔ اس پر حضور نے فرمایا امیر ضلع کی کوئی مجلس عاملہ نہیں ابھی تک انسانی ذہن نے کوئی ایسا فارمولا منظور نہیں کیا کہ جو چیز موجود نہ ہو اس کا رکن بنا دیا جائے۔ اس طرح یہ تجویز مسترد کر دی گئی۔

اس کے بعد سب کمیٹی کے صدر نے حضور کی ہدایت پر ایجنڈے کی تجویز ۶ پر سب کمیٹی کی سفارش پیش کی ایجنڈے کی تجویز ۶ یہ ہے۔

"جماعت احمدیہ کے بنیادی مقاصد تبلیغ دینِ حق اور خدمت خلق کے پیش نظر نادار اور غریب مریضوں کی امداد کیلئے شفاخانوں اور ڈسپنسریوں کا قیام جماعت احمدیہ کے تجربہ کی رُو سے مفید ثابت ہوا ہے۔

لہٰذا تجویز ہے کہ پاکستان کی جن جماعتوں میں ممکن ہو ایسے ہسپتال اور شفاخانے قائم کئے جائیں۔ اور یہ تجربہ ابتدائی طور پر چیدہ چیدہ شہروں اور دیہات میں بھی کیا جائے۔

اس پر سب کمیٹی نے رائے دی کہ تجویز مبہم اور غیر معین ہے اس بات کی کوئی وضاحت موجود نہیں کہ ڈسپنسری یا ہسپتال کھولنے کی صورت میں مقامی جماعت کی کیا ذمہ داری ہوگی اور مرکز سے کیا توقع کی جا رہی ہے۔ سب کمیٹی اس تجویز کو منظور کرنے کی سفارش نہیں کرتی۔ البتہ جو جماعتیں ڈسپنسری یا ہسپتال کھولنے کی متحمل ہوں وہ خدمتِ خلق کے جذبہ کے تحت از خود ایسا کر سکتی ہیں۔

اس تجویز پر مکرم عبدالغفار صاحب ڈار راولپنڈی مکرم میاں محمد اقبال صاحب ڈیرہ غازیخان۔ مکرم سید منور احمد صاحب راولپنڈی۔ مکرم ڈاکٹر محمد احسن صاحب راولپنڈی۔ مکرم احسان اللہ صاحب۔ مکرم مبارک احمد چیمہ صاحب سرگودھا اور مکرم محمد ثناء اللہ صاحب نے اظہار خیال کیا۔

بعد ازاں حضور نے تفصیل کے ساتھ اس تجویز کی اچھائی مگر عمل میں دشواریوں اور مشکلات کا ذکر کیا۔ حضور نے مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے ہسپتالوں کی کامیابی کی وجوہات پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور فرمایا کہ وہ وجوہات یہاں پر موجود نہیں ہیں۔ حضور نے فرمایا تجویز اچھی ہے جو جماعت اپنے پاؤں پر کھڑی ہے وہ عمل کرے ہم تجربے نہیں کر سکتے۔ اس سلسلے میں اگر کھول سکیں تو لاہور کراچی ہسپتال کھولیں حضور نے فرمایا اس ملک کو اللہ سمجھ عطا کرے تاکہ وہ آپ کے پیار کو سمجھنے لگیں۔ موجودہ صورت میں تو ضائع کرنے والی بات ہے قربانی کرنے والی بات نہیں۔

اس کے ساتھ ہی چھ بج کر پانچ منٹ پر مجلس مشاورت کے دوسرے روز کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

تیسرا روز ۲۸ امان (مارچ)

مجلس مشاورت کے تیسرے اور آخری روز کی کارروائی

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کمزوری اور کل شام سے بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کے بابرکت وجود کو ہر قسم کی بیماری سے نجات دے اور برکتوں فضلوں اور رحمتوں سے معمور لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین۔

• محترم شیخ محمد احمد مظہر صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد عرصہ قریباً ڈیڑھ ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ عظم غدہ قدامیہ (یعنی پراسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا) کا عارضہ ہے۔ پیشاب رات کے وقت قطرہ قطرہ چلتا رہتا ہے ٹسٹ پر معلوم ہوا ہے کہ پیشاب میں معمولی سی پیپ بھی آ رہی ہے ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ یہ علاج سے درست ہو جائے گی مخدومی شیخ صاحب کی صحت اس قابل نہیں کہ اپریشن کرایا جائے۔ کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے چند قدم چلنے پر بھی ٹانگیں لڑکھڑا جاتی ہیں۔

جملہ دوستوں کی خدمت میں التجا ہے کہ اس گوہر نایاب کے لیے درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے انہیں صحت کاملہ سے نوازے۔

غلام دستگیر
(نائب امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد)

• محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی آجکل اعصابی کمزوری اور پیٹ کی خرابی کی وجہ سے علیل رہتے ہیں احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس مخلص خادم سلسلہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور جملہ پریشانیوں سے نجات دے آمین۔

احمدی طلباء اور والدین وعدہ کریں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کیلئے وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لے کر پی۔ ایچ ڈی تک کسی بھی کلاس یا درجہ کا امتحان دے وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ پاس ہو یا فیل) مجھے خط لکھے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ مارچ ۱۹۸۱ء)

(ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۸ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ

۴ شہادت ۱۳۶۱ ہش

احباب جماعت احمدیہ کا فرض

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو اجتماعی طور پر جن خصوصیات سے نوازا ہے اور جو بعض باتیں گویا اس جماعت کی گھٹی میں رکھ دی ہیں۔ ان میں ایک نمایاں خاصیت ہمدردیٔ خلق اللہ ہے۔ جماعت احمدیہ کی یہ عالمگیر اور زمان و مکان کی قید سے یکسر آزاد یہ خصوصیت ہے کہ مخلوق خدا اور خصوصاً نوع انسانی کی محبت اور ہمدردی کوٹ کوٹ کر اس جماعت کے افراد کے دلوں میں بھری ہوئی ہے۔ جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کے ساتھ ہی ایک احمدی جو سب سے پہلا عہد کرتا ہے وہ یہ ہے کہ

"عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔"

اور یہ کہ

"عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔"

(تبلیغ رسالت جلد اول صفحہ ۱۴۶-۱۵۰)

جماعت احمدیہ کی اس خصوصیت کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ احباب جماعت احمدیہ اپنی دعاؤں میں التزام کے ساتھ بنی نوع انسان کی بہبود، پاکستان کی خوشحالی اور دنیا بھر کی بہتری کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔

اس ضمن میں ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دقتاً فوقتاً احباب جماعت کو خاص توجہ اور التزام کے ساتھ جو دعا کرنے کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ ان میں سے ایک اہم دنیا بھر کی خوشحالی کی دعا ہے۔ حضور ایدہ اللہ کئی سال سے اپنے خطبات ارشادات اور تقاریر میں یہ بات واضح کرتے چلے آرہے دنیا تباہی کے دہانے پر کھڑی ہے اور ایک ایسی تباہی نوع انسانی کے سر پر منڈلا رہی ہے جس کے نتیجہ میں دنیا کے کئی علاقوں سے زندگی کا وجود تک ختم ہو جائے گا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کئی بار فرمایا ہے کہ اس صورت حال میں ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم دنیا کو اس ہولناک تباہی سے بچانے کے لئے خاص توجہ التزام اور خصوصی درد کے ساتھ دعائیں کریں کہ وہ مولا کریم اپنے خاص الخاص فضل سے اس دنیا کو تباہی سے بچالے ان کے دلوں کو نیکی اور ہدایت کی طرف پھیر دے۔ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے فسق و فجور اور گناہوں کی تاریکی کو دور کر دے اور محض اپنے فضل و کرم سے دنیا کو اپنے نور سے روشن کر دے۔ دنیا بھر میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا بابرکت کا چرچا کر دے۔ تاکہ یہ دنیا ہلاکت اور تباہی سے بچ جائے آمین۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ تلقین صرف پاکستان میں اپنے خطبات کے دوران ہی نہیں کی بلکہ ۱۹۸۰ء میں دورہ مغرب کے دوران حضور ایدہ اللہ نے امریکہ کے احباب کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

"تم بھی اپنے ہم وطنوں کے لئے نمونہ بننے کی کوشش کرو اور اپنی نسلوں کی تربیت کی طرف خاص توجہ دو تاکہ وہ بھی آنے والے نئے امریکیوں کے لئے نمونہ بنیں۔ خدا تعالیٰ کی طرف دوڑ کر جاؤ اور اس کی طرف اپنی پیش قدمی کو تیز کرو۔ بلال کا نمونہ تمہارے سامنے ہے۔ بلالؓ غلام تھا لیکن خدا کی راہ میں ثابت قدمی دکھانے اور اس کے ساتھ زندہ تعلق قائم کرنے کی وجہ سے وہ مسلمانوں کا سردار بنا اور "سیدنا بلال" کہلایا۔ تم بنی نوع انسان کی حالت کو محسوس نہیں کرتے۔ وہ مکمل تباہی کے کنارے پر کھڑے ہیں۔ ہر احمدی کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ نوع انسانی کو تباہی کے گڑھے میں گرنے سے بچائے۔ پس ایسے بنو کہ نوع انسانی کو مکمل تباہی سے بچا سکو۔ خدا تمہارے ساتھ ہو۔ خدا تمہارے ساتھ ہو اور تمہیں اس کی توفیق دے آمین" (دورہ مغرب صفحہ ۵۲۳، ۵۲۴)

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہی تلقین مجلس مشاورت کے اختتامی روز آخری خطاب ارشاد فرماتے ہوئے بھی کی۔ اس میں بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت احمدیہ پر یہ بات فرض کے طور پر قرار دی کہ وہ بنی نوع انسان کو تباہی اور ہلاکت سے بچانے کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ احباب جماعت پر جس طرح زور دے کر یہ بات کہتے ہیں اس سے اس کی اہمیت ظاہر ہے۔ ہر احمدی کو اس ضمن میں محسوس کرنا چاہئے اور چاہئے کہ اس کی کوئی دعا ایسی نہ ہو جس میں وہ بنی نوع انسان کی نجات اور ہولناک تباہی و بربادی سے بچنے کی عاجزانہ اور متضرعانہ دعا نہ مانگے۔

کیا عجب ہے کہ ہمارا قادر مطلق رحیم و کریم خدا ہماری دعاؤں کو سن لے۔ دنیا کے دل پھیر دے اور یہ ڈرا دینے والی تباہی آنے سے قبل دنیا اپنی اصلاح کر کے محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے پرچم تلے آجائے۔ اور ساری دنیا سے درود شریف کی مقدس اور بابرکت صدائیں گونجنے لگیں۔

اے خدا تو ایسا ہی کر آمین

نذرانۂ عقیدت

بحضور سیدنا حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

عشق کا حق ادا کیا تُو نے
اپنا سب کچھ لُٹا دیا تُو نے

اے چراغِ ہدیٰ کے پروانے
روئے تاباں دکھا دیا تُو نے

تیری آنکھوں سے بہہ پڑے آنسو
ذکرِ محبوب جب سنا تُو نے

بہرِ احیائے ملّتِ مرحوم
اپنا خونِ جگر دیا تُو نے

تیرے محبوب پر ہوا جب وار
اپنے سینہ پہ ہی سہا تُو نے

تیرے دردِ نہاں کا ہے اعجاز
دردِ مرہم بنا دیا تُو نے

بھائی بھائی میں دشمنی تھی مگر
سب کو اک جا کھڑا کیا تُو نے

تھے مقیّد جو خواہشوں میں انہیں
قید سے کر دیا رہا تُو نے

کر دیا پیش جاں کا نذرانہ
جس فدائی کو بھی کہا تُو نے

کوئی آیت رہی نہ لاینحل
فہمِ قرآں کیا عطا تُو نے

تھا جو محدود دس زبانوں تک
دل میں اس کو بسا دیا تُو نے

تیرے احسان گن سکے شبیر؟
جانے کیا کیا عطا کیا تُو نے

(شبیر احمد واقف زندگی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت اقدس کا پُرشوکت علمِ کلام

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے اُمیدوار

مکرم محمد انوار الحق صاحب ابن محمد عبد الحق صاحب مجاہد امرتسری گنج مغلپورہ لاہور

آج سے ۹۲ سال قبل جب کہ آریہ سماج اور عیسائی مشنری سرزمین ہند میں پوری قوت سے حملہ آور ہو رہے تھے انہوں نے اسلام اور بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم وفداہ نفسی کے برخلاف ایک طوفانِ بے تمیزی برپا کر رکھا تھا تمام طریقے اور مکر و فریب استعمال کر رہے تھے۔ اسلام سے بدظن کرنے کے لئے گندی سے گندی کتابیں لکھ رہے تھے اور عیسائیوں کی یلغار انتہا کو پہنچ چکی تھی بظاہر اسلام صرف چند دن کا مہمان نظر آ رہا تھا۔

سیدنا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اسلام کے دفاع میں اپنا زبردست علمِ کلام پیش کیا۔ آپ نے دینِ حق کی صداقت کے ایسے زبردست دلائل پیش کئے اور اپنی بیش بہا کتب خدائی الہامات اور اس کی خاص تائید اور نصرت کے ماتحت دنیا کے سامنے ایک نیا علمِ کلام پیش کیا آپ آپ نے دینِ حق کی تائید بے شمار لٹریچر شائع فرمایا یہی وہ لٹریچر ہے جو دنیا کو دینِ حق کا روشن چہرہ دکھانے والا ہے۔ آپ نے مخالفین کے اعتراضات کے دندان شکن جواب دے کر اسلام کی شوکت کو اظہر من الشمس کیا۔ آپ نے براہین احمدیہ۔ سرمہ چشم آریہ۔ نور القرآن۔ چشمہ مسیحی۔ آئینہ کمالات اسلام ،، ایسی معرکہ آرا کتابیں شائع فرمائیں جنہوں نے اپنی خوبیوں سے ایک عالم کو مسحور کر لیا آپ نے قرآن مجید کے محامد و محاسن کو اس کے اصلی روپ میں ظاہر کیا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل و مناقب کو ظاہر کیا۔ ان کتابوں میں وہ تریاق بھرا پڑا ہے جو دشمنانِ دین کے زہر کا مداوا ہو سکتا ہے۔ انہی کتب میں وہ گراں بہا علمِ کلام موجود ہے کہ جس نے اسلام کے مخالفوں کے ارادے خاک میں ملا دیئے۔ ان کی ہمتیں بے بس کر دیں اور کمریں توڑ کر رکھ دیں انہی کتب میں قرآن کریم کی وہ روشنی ہے اور وہ نور ہے کہ جس کو لے کر آج ظلمت کدہ مغرب کو منور کیا جا رہا ہے۔ اور انہی میں وہ آسمانی ستارے اور قرآنی حقائق موجود ہیں کہ جن کو لے کر مغلوب کو غالب اور فاتح کو مفتوح بنایا جا سکتا ہے

یہ مبالغہ نہیں بلکہ حقیقت ہے اور ایسی حقیقت جس کا کھلے بندوں اعتراف کیا گیا۔

چنانچہ سردار ارجن سنگھ ایڈیٹر "اخبار رنگین امرتسر" نے تحریر کی۔

"مرزا صاحب نے اعتراضات کے جواب لکھنے کی جانب توجہ کی چنانچہ آپ نے ایک کتاب موسومہ "براہین احمدیہ" شائع کی اس وقت کے مسلمان عالم یہ سمجھتے تھے کہ مرزا صاحب نے براہین احمدیہ لکھ کر اسلام کی کوئی بڑی خدمت کی ہے چنانچہ گھر گھر میں براہین احمدیہ کا چرچا تھا تمام پڑھے لکھے مسلمان اس کتاب کے مطالعہ کو ضروری سمجھتے تھے کیونکہ مسلمان عالموں کا خیال تھا کہ اس کتاب میں آریوں اور عیسائیوں کے تمام اعتراضات کا جواب آ چکا ہے ہر ایک مسلمان ناظر اس کتاب کو ایک نظر دیکھ لینا ضروری خیال کرتا تھا۔"

(خلیفہ قادیان ص)

جن دنوں سیدنا حضرت اقدس کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے بارے میں لاہور کے ایک رسالہ "جدوجہد" کے ایڈیٹر نے لکھا۔

"یہ کتاب اسلام اور پیغمبر اسلام کی عظمت و شان کو آشکارا کرنے کے لئے اور عیسائی مبلغین کے مخالفانہ و معاندانہ حملوں سے بچاؤ کی خاطر ۱۸۹۷ء میں مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے برائے رفاہ عام شائع کی..... مسلمانوں کے کسی فرقہ کو عیسائیوں کے حملوں کا جواب دینے کی ہمت نہیں۔"

(جدوجہد جون ۶۳ء ص ۲)

اخبار "وکیل" امرتسر کے ایڈیٹر مولانا ابوالکلام آزاد نے لکھا۔

"مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ میں ان سے ظہور میں آیا قبولِ عام کی سند حاصل کر چکا ہے اور اس خصوصیت میں کسی تعارف کی محتاج نہیں اس لٹریچر کی قدر و عظمت آج جب کہ وہ اپنا کام پورا کر چکا ہے ہمیں دل سے تسلیم کرنی پڑتی ہے۔"

(اخبار وکیل امرتسر)

مولوی محمد شریف صاحب بنگلوری مدیر "منشور محمدی" نے براہین احمدیہ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا۔

"مدت سے ہماری آرزو تھی کہ علمائے اہل اسلام میں سے کوئی حضرت جن کو خدا نے دین کی تائید اور حمایت کی توفیق دی ہے۔ کوئی کتاب ایسی تصنیف یا تالیف کریں جو زمانہ موجودہ کی حالت کے موافق ہو اور جس میں دلائل عقلیہ اور براہین نقلیہ قرآن مجید کے کلام اللہ ہونے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ثبوتِ نبوت پر قائم ہوں خدا کا شکر ہے کہ یہ آرزو بھی بر آئی۔ یہ وہی کتاب ہے جس کی تالیف یا تصنیف کی مدت سے ہم کو آرزو تھی۔"

مولانا ابوالکلام آزاد نے آپ کی عظیم الشان اسلامی خدمات پر آپ کی وفات ان الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔

"وہ شخص (یعنی حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ ناقل) بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو، وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا۔ جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار الجھے ہوئے تھے اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں وہ شخص جو مذہبی دنیا کے لئے تیس برس تک زلزلہ اور طوفان رہا جو شورِ قیامت ہو کر خفتگانِ ہستی کو بیدار کرتا رہا۔ خالی ہاتھ دنیا سے اٹھ گیا۔ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی رحلت اس قابل نہیں کہ اس سے سبق حاصل نہ کیا جاوے ایسے لوگ جن سے مذہبی یا عقلی دنیا میں انقلاب پیدا ہو۔ ہمیشہ دنیا میں نہیں آتے یہ نازش فرزندانِ تاریخ بہت کم منظرِ عام پر آتے ہیں اور جب آتے ہیں تو دنیا میں انقلاب پیدا کر کے دکھا جاتے ہیں مرزا صاحب کی اس رحلتِ مفارقت نے مسلمانوں کو ان کے ساتھ مخالفین اسلام کے مقابلہ پر اسلام کی شاندار مدافعت کا جو اس کی ذات سے وابستہ تھی خاتمہ ہو گیا۔ ان کی یہ خصوصیت کہ وہ اسلام کے مخالفین کے برخلاف ایک فتح نصیب جرنل کا فرض پورا کرتے رہے۔ ہمیں مجبور کرتی ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جائے غرض مرزا صاحب کی یہ خدمت آئندہ کی نسلوں کو گرانبار احسان رکھے گی۔ کہ انہوں نے قلمی جہاد کرنے والوں کی پہلی صف میں شامل ہو کر اسلام کی طرف سے فرض مدافعت ادا کیا اور ایسا لٹریچر یادگار چھوڑا جو اس وقت تک کہ مسلمانوں کی رگوں میں زندہ رہے اور حمایتِ اسلام کا جذبہ ان کا شعار قومی کا عنوان نظر آئے قائم رہے گا۔"

(اخبار وکیل امرتسر مئی ۱۹۰۸ء)

مشہور ادیب مرزا حیرت دہلوی نے یوں اعتراف کیا۔

"مرحوم کی وہ اعلیٰ خدمات جو اس نے آریوں اور عیسائیوں کے مقابلہ میں اسلام کی کی ہیں وہ واقعہ ہی تعریف کی مستحق ہیں اس نے مناظرے کا بالکل رنگ ہی بدل دیا۔ اور ایک جدید لٹریچر کی بنیاد ہندوستان میں قائم کر دی نہ بحیثیت ایک مسلمان ہونے کے بلکہ ایک محقق ہونے کے ہم اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ کسی بڑے سے بڑے آریہ اور بڑے سے بڑے پادری کو یہ مجال نہ تھی کہ وہ مرحوم کے مقابلہ میں زبان کھول سکتا۔ جو بے نظیر کتابیں آریوں اور عیسائیوں کے رد میں لکھی گئیں اور جیسے دندان شکن جواب مخالفین اسلام کو دیئے گئے ہیں آج تک معقولیت سے ان کا جواب اجواب ہم نے تو نہیں دیکھا۔"

(کرزن گزٹ یکم جون ۱۹۰۸ء)

آپکے کاروبار کی ترقی کے لئے الفضل میں اشتہار دینا ایک مفید ذریعہ ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناروے کے ایک قصبہ میں سہ روزہ تبلیغی مہم

مجلس خدام الاحمدیہ ناروے کی قابل قدر کارکردگی

مکرم مقصود احمد صاحب ورک نیشنل قائد۔ ناروے

۹، ۱۰، ۱۱ تبلیغ، ہش ۱۳۶۱ ر فروری ۱۹۸۲ء بروز منگل بدھ جمعرات زیر اہتمام خدام الاحمدیہ اوسلو ناروے محترم کمال یوسف صاحب مبلغ انچارج ناروے کے مشورہ سے اوسلو کی اضافی بستی سٹوونر میں تین شامیں تبلیغ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس بستی میں تقریباً ۲ ہزار مکانات ہیں اور آٹھ ہزار افراد بستے ہیں۔ بستی میں لائبریری، چرچ شاپنگ سنٹر، زیر زمین ریلوے سٹیشن، پبلک ہیلتھ سنٹر، پوسٹ آفس، دو بنک، دفتر روزگار اور سوشل آفس موجود ہیں۔ محترم نور احمد صاحب بوستاد صدر جماعت احمدیہ کے مشورہ سے ۱۱ ر تبلیغ ر فروری جمعرات کا دن یوم تبلیغ کے لئے مقرر کیا گیا۔ یوم تبلیغ کی شام کو اس علاقہ کے لوگوں کو اس جگہ کے سوشل سنٹر میں دعوت تبلیغ دینے کے لئے خاکسار نے کمرہ کرائے پر حاصل کیا محترم نور احمد صاحب بوستاد نے اشتہار تبلیغ تیار کیا اشتہار کے اوپر ستارہ احمدیت کا نشان چھپوایا۔ اشتہارات ۵۰۰ کی تعداد میں چھپوائے اس اشتہار میں مختصر سا تعارف جماعت احمدیہ کا کرایا گیا سوشل سنٹر میں اسلام کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے اور سوالات و جوابات کے لئے اوقات کے بارہ میں وضاحت کی گئی تھی۔

اشتہارات کے ذریعہ لوگوں کو دعوت عام دی گئی تھی۔ کہ آپ اجلاس میں تشریف لائیں اور اسلام کے بارہ میں کسی قسم کا سوال کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ خواہ وہ اسلامی معاشرہ میں عورت کے مقام کے بارہ میں ہو یا مذہبی جنگوں کے بارہ میں ہو۔ ہم سوشل سنٹر کے کمرہ نمبر ۵ میں آپ کے سوالات کے جوابات دینے کے لئے پانچ بجے شام سے آٹھ بجے تک موجود ہوں گے۔

اس اشتہار کے ساتھ نارویجن زبان میں فولڈرز تقسیم کرنے کا پروگرام بنایا گیا۔ حسب پروگرام خدام سے درخواست کی گئی کہ ۹، ۱۰ فروری کی شام کو سٹوونر کے علاقہ میں اشتہارات تبلیغ اور فولڈرز تقسیم کئے جائیں گے۔ وقت کی قربانی پیش کرتے ہوئے محترم بشارت احمد صاحب صابر ناظم اصلاح وارشاد محترم لطیف احمد صاحب۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ اور محترم منیر احمد صاحب شام ساڑھے پانچ بجے خاکسار کے مکان پر تشریف لے آئے۔

دو دو خدام اور ۴ اطفال پر مشتمل تین پارٹیاں اشتہارات اور فولڈرز تقسیم کرنے کے لئے بنائی گئیں۔ لہٰذا خاکسار مقصود احمد ورک اور محترم لطیف احمد صاحب نے پونے چھ بجے سے پونے آٹھ بجے تک ۳۰۸ فولڈرز اور ۳۰۸ اشتہارات مختلف گھروں کے لیٹر بکسوں میں ڈالے۔ ۱۶ مقامات پر نوٹس بورڈز پر تبلیغی اشتہارات آویزاں کئے۔ محترم بشارت احمد صاحب صابر اور منیر احمد صاحب نے ۳۹۱ فولڈرز اور ۳۳۱ اشتہارات مختلف گھروں کے لیٹر بکسوں میں ڈالے اور ۷ نوٹس بورڈز پر تبلیغی اشتہارات چسپاں کئے احتشام احمد مقصود (طفل) نے ۱۰۰ اشتہارات ۱۱۲ فولڈرز لیٹر بکسوں میں ڈالے اور ۷ نوٹس بورڈز پر چسپاں کئے احتشام احمد مقصود کی مدد تو قیر احمد مقصود (طفل) عمر نو سال مصباح مقصود (ناصرہ) عمر دس سال عظمیٰ مقصود، سال (ناصرہ) نے کی۔ اس طرح پہلے روز کی مہم کے دوران ۸۱۱ فولڈرز ۷۵۷ تبلیغی اشتہارات مختلف گھروں کے لیٹر بکسوں میں ڈالے گئے اور ۳۰ نوٹس بورڈز پر آویزاں کئے گئے اشتہارات و فولڈرز کی تقسیم کے بعد خاکسار کے گھر پہلے روز کی مہم میں حصہ لینے والے خدام کی چائے سے تواضع کی گئی اور آئندہ روز کے لائحہ عمل پر غور کرنے کے بعد بروز منگل کی مہم تقریباً ۴ گھنٹے کے بعد اختتام پذیر ہوئی۔

۱۰ ر تبلیغ ر فروری بروز بدھ خاکسار بشارت احمد صاحب نے ۵۰ فولڈرز اور ۱۵۰ اشتہارات لیٹر بکسوں میں ڈالے اور ۱۰ نوٹس بورڈز پر تبلیغی اشتہارات آویزاں کئے۔ ان میں مقامی آبادی کا چرچ اور پبلک لائبریری شامل ہے۔ محترم نصیر احمد صاحب ناظم تجنید اور غضنفر علی صاحب ضیاء نے ۲۰۰ فولڈرز ۲۰۰ اشتہارات مختلف گھروں کے لیٹر بکسوں میں ڈالے اور ۷ مقامات کے نوٹس بورڈز پر آویزاں کئے۔ احتشام احمد مقصود (طفل) نے ۱۰۰ فولڈرز ۱۳۰ اشتہارات لیٹر بکسوں میں ڈالے اور ۷ مقامات کے نوٹس بورڈ پر اشتہارات آویزاں کئے۔ عبداللطیف صاحب قریشی (انصار) نے ۷ اشتہارات لیٹر بکسوں میں ڈالے۔ اس طرح اس دو روزہ تقسیم اشتہارات کی مہم کے دوران ۱۴۰۰ اشتہارات اور ۱۲۶۱ فولڈرز مختلف لیٹر بکسوں میں ڈالے گئے اور ۵۰ مقامات کے نوٹس بورڈز پر تبلیغی اشتہارات آویزاں کئے گئے۔ تقسیم اشتہارات کی مہم کے بعد خاکسار کے گھر خدام کی چائے سے تواضع کی گئی۔

اور رات ۹ بجے دوسرے روز کی مہم اختتام پذیر ہوئی۔

۱۱ ر تبلیغ فروری بروز جمعرات حسب پروگرام شام ۵ بجے سے ۹ بجے تک سوالات کے جوابات دینے کے لئے محترم کمال یوسف صاحب مبلغ انچارج ناروے محترم نور احمد صاحب بوستاد صدر جماعت احمدیہ ناروے خاکسار مقصود احمد ورک نیشنل قائد ناروے سوشل سنٹر میں موجود رہے محترم بشارت احمد صاحب صابر ناظم اصلاح ارشاد نصیر احمد صاحب ناظم تجنید غضنفر علی صاحب ضیاء۔ ناظم مال سید ریاض حسین صاحب جعفری سائل حلقہ اور غضنفر علی منیر احمد صاحب خدام تشریف لائے۔ محترم منیر احمد صاحب مہمانوں کو چائے پلانے کے انتظامات کے انچارج تھے خاکسار اور بشارت احمد صابر نے منیر احمد صاحب کی مدد کی۔

مقررہ اوقات کے دوران ہم لوگوں کی آمد کا انتظار کرتے رہے۔ لیکن کوئی بھی مقامی آدمی اس اجلاس میں نہ آیا۔ دو مستورات نے ٹیلیفون کئے۔ ایک عورت کے شبہات کا ازالہ محترم کمال یوسف صاحب نے کیا۔ اور اس نے پھر کبھی اس قسم میٹنگ میں شامل ہونے کا وعدہ کیا۔

اس تبلیغی مہم میں ۵ خدام دو اطفال ۲ ناصرات محترم کمال یوسف صاحب۔ مبلغ انچارج محترم نور احمد صاحب بوستاد نے حصہ لے کر ہزاروں افراد تک پیغام حق پہنچایا اللہ تعالیٰ لوگوں کی توجہ کو دین حق کی طرف مبذول فرمادے۔ آمین۔

تبلیغی مہم کے اختتام پر محترم کمال یوسف صاحب نے یوم تبلیغ پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا۔ یہ تبلیغی مہم نہایت کامیاب رہی۔ ہم نے پوری کوشش کر کے ہزاروں لوگوں تک پیغام حق پہنچا دیا ہے ہماری نہایت حقیر کوشش میں خدا تعالیٰ برکت ڈالتے ہوئے لوگوں کی توجہ کو اس طرف مبذول کر دے۔ اور اسلام کی تعلیم کو قبول کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

انشاء اللہ تعالیٰ ہم اسی انداز میں جلد ہی کسی اور علاقہ میں یوم تبلیغ منائیں گے۔

ذہنوں کو جلا دینے والے افکار عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کر کے شائع کر رہا ہے۔ ان واقعات کے انتخاب کے لئے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے۔

((ادارہ))

معاویہ نے کہا "علی کی طرف سے سب سے پہلے میں لڑونگا"

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جب مسلمانوں کے اندرونی جھگڑے اور منافشات بہت بڑھ گئے تو ایک دفعہ روم کے بادشاہ کو خیال آیا کہ یہ وقت مسلمانوں پر حملہ کرنے کے لیے بہت اچھا ہے وہ آپس میں لڑ رہے ہیں اور ان کی طاقت اندرونی خانہ جنگی کی وجہ سے کمزور ہو چکی ہے اس لیے مسلمانوں پر اگر حملہ کیا گیا تو وہ بہت جلد شکست کھا جائیں گے جب یہ افواہ اڑتے اڑتے حضرت معاویہؓ تک پہنچی تو انھوں نے اس بادشاہ کو کہلا بھیجا کہ یاد رکھو اگر تم نے مسلمانوں پر حملہ کیا تو علی کی طرف سے پہلا جرنیل جو تمہارے خلاف لڑنے کے لیے نکلے گا وہ میں ہونگا جب یہ پیغام اسے پہنچا تو اس نے لڑائی کا ارادہ فوراً ترک کر دیا یہ واقعہ بھی بتاتا ہے کہ خلفاء کا بہت بڑا رعب تھا کیونکہ جب اُسے معلوم ہوا کہ معاویہؓ بھی علیؓ کے ماتحت ہو کر مجھ سے لڑنے کے لیے آجائے گا تو وہ دم بخود رہ گیا اور اس نے سمجھ لیا کہ لڑائی کرنا میرے لیے مفید نہیں ہوگا۔

(خلافت راشدہ صفحہ ۱۷۶-۱۷۷)

لاعلمی کی انتہا۔!

میں نے ایک دفعہ کہیں پڑھا کہ آج سے چالیس پچاس سال پیشتر ایک شخص بیکانیر کے علاقہ کی طرف سیر کرنے کے لیے نکل گیا۔ جمعہ کا دن تھا وہ ایک مسجد میں نماز پڑھنے کے لیے گیا تو اس نے دیکھا کہ امام نے پہلے فارسی زبان میں مروجہ خطبات میں سے کوئی ایک خطبہ پڑھا اور پھر ان لوگوں سے جو مسجد میں موجود تھے کہا کہ آؤ اب ہاتھ اٹھا کر دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ امیر المومنین جہانگیر بادشاہ کو سلامت رکھے اب اس بے چارے کو اتنا بھی معلوم نہ تھا کہ جہانگیر بادشاہ کو فوت ہوئے مدتیں گذر چکی ہیں اور اب جہانگیر نہیں بلکہ انگریز حکمران ہیں۔

(خلافت راشدہ صفحہ ۱۴۷-۱۴۸)

(مرسلہ مکرم مرزا وسیم احمد آفتاب دارالحمد لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکر خیر حضرت پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب مرحوم ایم اے کینٹب

مکرم محمد عبداللہ قریشی صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ - ربوہ

مقدر ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے وہ گنج ہائے گرانمایہ کیا کئے

— مخدوم المکرم و محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب نے سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد اپنی خدمات سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قومی ادارہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے لئے وقف کر دیں اور آپ کالج میں جنوری ۱۹۶۶ء سے بحیثیت پرنسپل خدمات سرانجام دینے لگے۔ اس وقت یہ عاجز بھی پہلے بحیثیت سینئر کلرک اور پھر بحیثیت آفس سپرنٹنڈنٹ کام کر رہا تھا۔ اور اسطرح مجھے محترم قاضی صاحب کے ساتھ پانچ سال کا عرصہ کام کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

محترم قاضی صاحب جہاں ملک نامور پروفیسر بلکہ پنجاب یونیورسٹی کے سب سے پہلے اقبال پروفیسر تھے۔ وہ اپنی دیگر تمام خوبیوں کے ساتھ ساتھ ایک نہایت ہی دیانتدار، خوش مزاج خوش پوشاک، خوش دل، متدین اور اپنے ماتحتوں اور طلباء سے نہایت ہی نیک سلوک کرنے والے آفسر بھی تھے۔ طلبہ کے متعلق ہر وقت یہی خواہش ہوتی تھی کہ وہ خواہ کسی طبقہ سے تعلق رکھنے والے ہوں وہ آپ سے آکر ملا کریں اور آپ کے علم سے ہر ممکن فائدہ اٹھائیں۔ ان میں سے اگر کوئی غریب ہوتا تو فرماتے کہ اس کی کالج کے کسی نہ کسی فنڈ سے ضرور امداد کی جائے۔ دفتر کے ہر چھوٹے بڑے کارکن سے اسکی خیریت اور حال دریافت فرماتے اور جہاں کوئی مشکل پیش آتی تو خود اُسے دور فرمانے کی کوشش کرتے۔

— ایک دن میں محترم قاضی صاحب کی خدمت میں انکی کالج کی کوٹھی میں دفتر کی ڈاک دکھانے کے لئے گیا کیونکہ آپ کچھ عرصہ سے بیمار چلے آرہے تھے۔ کمزوری صحت کے باعث دفتر نہیں آرہے تھے فرمانے لگے قریشی صاحب مجھے اپنے کالج کے لڑکوں پر بڑا افسوس آتا ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھ سے زیادہ سے زیادہ علمی فائدہ حاصل کریں۔ جب بھی کوئی طالب علم میرے پاس آتا ہے تو میں دل میں بڑا خوش ہوتا ہوں کہ کوئی میرے پاس از دیاد علم کے لئے آیا ہے مگر میری حیرت اور افسوس کی حد نہیں رہتی جب وہ میرے پاس آکر بجائے کوئی علمی سوال کرنے کے صرف یہ کہتا ہے کہ سر میرا جرمانہ معاف فرما دیں۔ جرمانہ معاف کر دینا تو نہ صرف میری عادت بلکہ میں تو کسی کو جرمانہ کرنا ہی نہیں چاہتا۔ مگر وہ میری ساری امیدیں ہی توڑ کر رکھ دیتا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ میرا خیال ہے کہ ہمارے طلبہ آپ سے علمی سوال کرنے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔ چلئے آپ ذرا باہر تشریف لائیں۔ میں لڑکوں کو آپ کے پاس بلا کر یہ جھجک دور کر دوں فرمانے لگے بہت اچھا اسی وقت میرے ساتھ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ میں نے طلبہ کو جو ادھر ادھر کافی تعداد میں پھر رہے تھے بلایا وہ سب آ گئے۔ میں نے انہیں محترم قاضی صاحب کے سامنے ایک نصف دائرے کی صورت میں کھڑا کر دیا اور ان سے کہا کہ آپ کو چاہیے کہ آپ محترم قاضی صاحب کی اپنے اس کالج میں موجودگی سے ہر ممکن علمی فائدہ حاصل کریں۔ محترم قاضی صاحب کو آپ سے سخت گلہ ہے کہ آپ اُن کے پاس صرف اپنے جرمانے معاف کروانے کی غرض سے آتے ہیں علمی فائدہ حاصل کرنے نہیں آتے آپ محترم قاضی صاحب سے ہر قسم کے علمی سوالات بلا جھجک اب بھی کر سکتے ہیں اور بعد میں بھی آپ کو محترم قاضی صاحب کی طرف سے کھلی اجازت ہے۔ محترم قاضی صاحب میرے اس طریق عمل سے بہت خوش ہوئے اور خود بھی ان تمام لڑکوں سے فرمایا کہ بھئی میری تو دلی خواہش ہوتی ہے کہ طلبہ جب چاہیں میرے پاس آئیں اور جو چاہیں علمی سوال کریں۔ میں ان سب کو نامور دیکھنا چاہتا ہوں۔ مگر افسوس کہ اس وقت کسی لڑکے نے بھی کوئی علمی سوال کرنے کی جرأت نہ کی۔ اس واقعہ سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ محترم قاضی صاحب کو اپنے کالج کے طلبا سے کس قدر محبت اور پیار تھا۔ اور وہ کس طرح ہر وقت علمی معلومات فراہم کرنے میں کوشاں رہتے تھے۔

ایک دن میرا لڑکا عزیزم پروفیسر امان اللہ فیصل آباد سے آیا اور محترم قاضی صاحب سے ملنے کی خواہش کی۔ اس وقت بھی حضرت قاضی صاحب بیمار تھے۔ میں نے جا کر عرض کیا لیٹے ہوئے اٹھ بیٹھے فرمایا ضرور بلاؤ۔ چنانچہ آدھ گھنٹہ تک عزیز امان اللہ سے ملاقات رہی اس کی تعلیم کے متعلق دریافت فرمایا۔ اُس نے جواب دیا فلاں فلاں مضامین میں ایم اے کیا ہوا ہے فرمایا اتنے ایم اے کرنے میں تو پسند نہیں کرتا۔ میرے نزدیک ایک ہی مضمون منتخب کر کے اس میں پورا ماہر ہونا چاہیے۔ پھر اور علمی باتیں کرتے رہے اور بے حد محبت اور شفقت کا اظہار فرماتے ہوئے فرمایا مجھ سے بار بار ملتے رہا کریں۔

— طبیعت میں نفاست پسند بھی خوب تھی۔ اور اس کی وجہ سے دفتری چھٹیوں میں اور عام خط و کتابت میں صفائی کا اور بالخصوص انگریزی اردو ڈرافٹنگ کا بہت خیال رکھتے تھے نیو کیمپس کے ضمن میں ایک دن کو ڈچھٹی ڈائریکٹر صاحب تعلیم کو جانے والی تھی جو شاید چھ دفعہ کانٹ چھانٹ کر کے ٹائپ کروائی جب وہ بالکل ٹھیک ہو گئی تو مجھے فرمانے لگے قریشی صاحب آپ تو دل میں کہتے تو ہوں گے کہ قاضی صاحب کیا کرتے ہیں ایک دفعہ چھٹی لکھتے ہیں ٹائپ کرواتے ہیں پھر اس میں کانٹ چھانٹ کرتے ہیں پھر ٹائپ کرواتے ہیں پھر کانٹ چھانٹ کرتے اور پھر ایسا ہی بار بار کرواتے ہیں۔ تم تو دل میں بُرا ہی مناتے ہو گے لیکن جب تک میری ہر چٹھی کی اچھی طرح نوک پلک درست نہیں ہو جاتی مجھے تسلی نہیں ہوتی۔ فرمایا غرض یہ ہوتی ہے کہ میرے ہاتھ سے کوئی چٹھی ایسی نہ جائے جو دوسروں پر اچھا اثر نہ ڈالے۔ میں نے عرض کیا کہ محترم قاضی صاحب میں کیوں بُرا مناؤں۔ یہ تو میری خوش بختی ہے کہ میں آپ سے کام کرنا سیکھ رہا ہوں۔ آپ اپنے ماتحتوں کو کبھی ماتحت نہیں سمجھتے تھے بلکہ ہمیشہ انہیں اپنا عزیز سمجھتے تھے اور یہی حال میرے ساتھ تھا۔

بوجہ کمزوری صحت یہاں سے ریٹائرمنٹ لے کر لاہور چلے گئے۔ مگر اپنے ساتھ کام کرنے والوں کو کبھی نہ بھولے۔ اگر یہاں ربوہ میں تشریف لاتے تو ملاقات ہونے پر بے حد خوش ہوتے۔ اگر ان کی خدمت میں خط لکھا جاتا تو فوراً جواب دیتے۔ اُن کی یہ بڑی خواہش ہوتی تھی کہ ہر لمحہ ان کی زندگی اسلام و احمدیت اور مخلوق خدا کی خدمت میں گزرے۔ سفارش کرنے میں کوئی دریغ نہ تھا۔ کسی کا کام بن جاتا تو بہت خوش ہوتے

محترم قاضی صاحب کی طبیعت میں مزاح بھی نہایت پاکیزہ قسم کا تھا۔ کسی دوست نے خیریت دریافت کی تو اُسے جواباً لکھا کہ اور تو سب ٹھیک ہے صرف عمر بڑھ رہی ہے۔

ترجمہ انگریزی کرنے میں بڑی مہارت تھی۔ دلی خواہش تھی کہ حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب کا ترجمہ کر دوں جس کے لئے بڑا عزم و ارادہ تھا مگر آہ عمر نے وفا نہ کی اور اچانک اس نیک دل اور مشفق شفیق کی وفات ہو گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں ان کی وفات ہمارا بہت بڑا قومی نقصان ہے۔ اللہ ان کے درجات کو بلند فرمائے اور اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔

اپنی طرز کے بے مثال بزرگ

(محترم ڈاکٹر پروفیسر مسعود احمد صاحب - لاہور)

محترم قاضی محمد اسلم صاحب اپنی طرز کے بے مثال بزرگ تھے۔ میں سمجھتا ہوں انہوں نے جتنے لوگوں میں آگے بڑھنے اور پڑھنے کی اُمنگ ڈالی وہ بھی ان کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ اُن کی آواز میں اثر تھا کیونکہ دل کی گہرائیوں سے نکلتی اور ان کے عوامل اور جذبات کی صحیح اور سچی ترجمانی کرتی تھی۔ سچائی میں خدا تعالیٰ نے اتنی کشش رکھی ہے کہ کوئی بھی انسان اگر اپنی اقدار کو سچے دل سے مان کر سچے طریقہ سے اُن پر عمل کرے تو وہ اپنے گرد و پیش بہت اثر چھوڑ جاتا ہے۔ قاضی صاحب کی عین یہی کیفیت تھی۔

میری قاضی صاحب سے باوجود عمر کے فرق کے ذاتی دوستی بھی تھی اور ہمیشہ اچھی چیزیں پڑھنے اور میرے انگریزی ٹھیک کرنے میں مدد دیتے تھے ہنسی مزاق بھی بہت رہتا تھا۔ الفضل پڑھنے کی طرف توجہ مجھے انہوں نے دلائی۔ میں بارہ برس کا تھا کہنے لگے اسے پڑھا کرو۔ زندگی میں بہت کچھ سیکھ جاؤ گے۔ چنانچہ تب سے میں یہی کرتا رہا ہوں اور خدا کے فضل سے اس سے بہت فائدہ اٹھایا۔

علاوہ علمی اور فلسفیانہ جستجو کے قاضی صاحب مرحوم کئی ذہنی بیماریوں کا علاج بھی کرتے تھے اور خدا تعالیٰ نے ان کی ذات میں شفا رکھی تھی۔ الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ قاضی صاحب مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور اپنے قرب کے درجات میں بڑھاتا چلا جائے۔ آمین۔

مطالبات تحریک جدید کا خلاصہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود نے مجلس مشاورت منعقدہ اپریل ۱۹۳۹ء میں فرمایا:

"ان مطالبات کا خلاصہ چار باتیں ہیں اوّل جماعت کے افراد میں عملی زندگی پیدا کرنا خصوصاً نوجوانوں کے اندر بیداری اور عملی جوش پیدا کرنا دوسرے جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر زیادہ رکھنا۔ تیسرے جماعت میں ایک ایسا فنڈ تحریک جدید کا قائم کر دینا جس کے نتیجہ میں تبلیغ کے کام میں مالی پریشانیاں روک پیدا نہ کریں۔ چوتھے جماعت کو تبلیغی کاموں کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ دلا دینا"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ تعمیر مساجد

— ۱۵ دسمبر ۸۱ء تا ۵ جنوری ۸۲ء —

۱۔ مکرم منظور احمد صاحب بذریعہ بشیر احمد صاحب راولپنڈی	۵۰—۰۰
۲۔ " ڈاکٹر نصیر احمد صاحب (ڈینٹل) دارالرحمت شرقی ربوہ	۵۰—۰۰
۳۔ محترمہ والدہ عبدالسلام صاحب بذریعہ سیکرٹری مال صاحب اسلام آباد	...—۰۰
۴۔ مکرم مشیر الدین صاحب " " " " کراچی	۵۰—۰۰
۵۔ " محمد شریف صاحب " " " "	۲۰۰—۰۰
۶۔ " میجر عبدالقادر خان صاحب صدر محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ خود	۳۰۰—۰۰
۷۔ محترمہ حامدہ بیگم صاحبہ دارالصدر شمالی "	۱۰۰—۰۰
۸۔ مکرم میاں گلزار احمد صاحب چنیوٹ بازار کلاں	۱۰۰۰—۰۰
۹۔ محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ بذریعہ قریشی احسان اللہ صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ	۵۰—۰۰
۱۰۔ " ثریا بیگم صاحبہ سول لائن بذریعہ مرکزی سیکرٹری مال لاہور	۱۰۰—۰۰
۱۱۔ مکرم مرزا ارشد بیگ صاحب چونگی امرسدھو " " " "	۵۰—۰۰
۱۲۔ " میاں جان محمد صاحب بھاٹی گیٹ " " " "	۶۰—۰۰
۱۳۔ " سیف اللہ چیمہ صاحب پیپلز کالونی " " " فیصل آباد	۵۰—۰۰
۱۴۔ محترمہ نجیبہ قمر صاحبہ " " " "	۶۰—۰۰
۱۵۔ جماعت احمدیہ چک ۵۳-ایل ضلع جھنگ منجانب رانا عبدالرزاق صاحب	۵۰—۰۰
۱۶۔ مکرم سیکرٹری مال صاحب چک ۵۸-ایل ٹکڑہ ضلع فیصل آباد	۱۰۰—۰۰
۱۷۔ " چوہدری رحمت علی صاحب بذریعہ سیکرٹری مال صاحب علی پور ضلع ملتان	۱۰۰—۰۰
۱۸۔ " میاں غلام غوث صاحب " " " چک سکندر ضلع گجرات	۱۰۰۰—۰۰
۱۹۔ " ناصر احمد صاحب سیکرٹری مال پشاور	۶۰—۰۰
۲۰۔ " سید عبدالستار شاہ صاحب منجانب مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب مرحوم ربوہ	۵۰۰—۰۰
۲۱۔ " چوہدری ناظر علی صاحب چک ۶۰-ربوہ کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد	۱۰۰—۰۰
۲۲۔ دفتر لجنہ مرکزیہ منجانب محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک محمد سعید صاحب	۲۰۰—۰۰
۲۳۔ مکرم سیکرٹری مال صاحب سرگودھا شہر	۵۵—۰۰
۲۴۔ محترمہ بیگم محمد احمد صاحب نظام گول بازار ربوہ	۵۰—۰۰
۲۵۔ مکرم سید محمد یعقوب شاہ صاحب مرحوم بذریعہ دفتر امور عامہ ربوہ	۳۶۰—۰۰
۲۶۔ جماعت احمدیہ شیخوپورہ شہر	۱۷۰—۰۰
۲۷۔ مکرم محمد نعیم صاحب راولپنڈی منجانب اہلیہ مرحومہ	۱۰۰—۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد شہر کی پہلی سہ ماہی تربیتی کلاس

۱۱ فروری ۸۲ء کو مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد شہر کی اس سال کی پہلی سہ ماہی تربیتی کلاس بعد نماز عصر خدام الاحمدیہ ال گاڑی کھاتہ میں منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ ضلع حیدرآباد نے عہد دہرایا۔ اس کے بعد "کلام محمود" سے ایک نظم پڑھی گئی۔ بعد ازاں مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ نے کلاس کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ خاکسار نے "تحدیث ثانیہ کے موجودہ دور کی تحریکات" پر روشنی ڈالی۔ محترم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد شہر نے "خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں" کے عنوان پر تقریر کی۔ مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر نے وقف زندگی کی تحریک کی طرف خدام الاحمدیہ کی توجہ مبذول کرائی اور تلقین کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں زندگیاں وقف کریں۔ مکرم مولوی صاحب نے سائیکل سفر، ورزشی مقابلوں، تعلیمی منصوبہ اور صد سالہ جوبلی فنڈ کی تحریکات پر بھی مختصر طور پر روشنی ڈالی۔ مکرم گیانی عباد اللہ صاحب مینیجر الفضل نے جو ان دنوں دورہ پر حیدرآباد تشریف لائے ہوئے تھے حضرت اقدس کے مبارک مشن کو جاری رکھنے اور اس سلسلہ میں کوئی کمی نہ کرنے کی تلقین فرمائی۔

اجتماعی دعا پر تربیتی کلاس اختتام پذیر ہوئی۔ خدام اور دیگر شرکاء کی بھاری تعداد سے تواضع کی گئی۔

(عبدالبصیر بھٹی ناظم تربیتی کلاس حیدرآباد شہر)

قائدین کرام

خدام الاحمدیہ کی اٹھائیسویں ۲۸ سالانہ مرکزی تربیتی کلاس منعقدہ ۲۳ اپریل تا ۶ مئی میں شمولیت کے لئے ابھی سے نمائندگان تیار فرماویں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تاکیدی ارشاد ہے کہ

"بلا استثناء تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی اس میں لازمی ہے"

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہفتہ اطفال

برادرم مکرم قائد صاحب و ناظم صاحب اطفال!

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۱۰ سے ۱۶ اپریل ۱۹۸۲ء ہفتہ اطفال کا انعقاد کر رہی ہے۔ یقین ہے کہ آپ پوری توجہ اور محنت سے اس ہفتہ کو شایانِ شان طریق پر منائیں گے۔

اطفال کی تربیت ایک نہایت ہی اہم اور نازک کام ہے کیونکہ آئندہ ان پر غلبہ دینِ حق کی ذمہ داری آنے والی ہے۔ اطفال کی تربیت کے لئے ہی اس ہفتہ کا انعقاد کیا گیا ہے۔

براہ کرم یہ ہفتہ شان دار طریق پر منا کر ۲۵ اپریل ۱۹۸۲ء تک اس کی مفصل رپورٹ مرکز کو ضرور بھجوا دیں۔ خدا تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مقابلہ مقالہ نویسی برائے لجنہ!

عنوان! سیرت و سوانح حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

شرائط:-

۱۔ حجم مقالہ ۸ تا ۱۰ ہزار الفاظ

۲۔ مقالہ خوشخط ہو اور کاغذ کے ایک طرف لکھا ہو۔

۳۔ مقالہ کی تیاری کے لیے جو کتب زیر مطالعہ رہی ہوں ان کی فہرست مقالہ کے آغاز یا آخر میں درج ہو۔

۴۔ مقالہ میں اگر کوئی اقتباس درج کرنا چاہیں تو اس کا مکمل حوالہ درج کریں یعنی نام کتاب مصنف اور صفحہ نمبر وغیرہ۔

۵۔ مقالہ مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ یکم ستمبر ۱۹۸۲ء ہے۔

۶۔ اوّل دوم اور سوم آنے والی ممبرات کو بالترتیب -/۳۰۰، -/۲۰۰ اور -/۱۰۰ روپے کے نقد انعام دیئے جائیں گے۔

۷۔ صدر کی تصدیق ہو کہ یہ اس نے خود لکھا ہے۔

۸۔ اس مقالہ پر اجتماع کے موقع پر انٹرویو بھی لیا جائیگا۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تجارت پیشہ احباب اور فریضۂ زکوٰۃ

جماعت احمدیہ میں ایک خاصی تعداد تجارت پیشہ احباب کی ہے اور ان میں سے بہت سے ایسے دوست ہیں جن کا کاروبار خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی پر ہے اور وہ آسودگی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

ایسے آسودہ حال دوستوں کو جماعت کے نادار احباب اور یتامیٰ اور مساکین کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے اسلام نے یتامیٰ و مساکین کی امداد کے لیے زکوٰۃ کا حکم دیا ہے۔ زکوٰۃ کا ادا کرنا ایسا ہی ضروری ہے جیسا کہ نماز کا ادا کرنا ضروری ہے۔

پس تاجر احباب اپنے اموال کا محاسبہ کریں اور ان پر جتنی زکوٰۃ واجب ہو اس کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ زکوٰۃ و صدقات اموال کو پاکیزہ و بابرکت بنا دیتے ہیں جو لوگ اپنے اموال میں سے یتامیٰ کا حصہ ادا نہیں کرتے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے ان پر ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے اللہ تعالیٰ ہر مخلص مومن کو اس ناراضگی سے محفوظ رکھے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

مرکزی سالانہ امتحان ناصرات الاحمدیہ

ناصرات کے تینوں معیاروں کا مرکزی سالانہ امتحان ۷ مئی بروز جمعہ ۱۹۸۲ء کو انشاء اللہ منعقد ہوگا۔ دیہات اور شہر کے لئے تینوں معیاروں کا الگ الگ نصاب لائحہ عمل ۸۲-۱۹۸۱ء میں درج ہے۔ سیکرٹری ناصرات لائحہ عمل اپنی مقامی صدر لجنہ سے حاصل کریں۔ اگر وہاں سے نہ مل سکے تو دفتر لجنہ مرکزیہ سے براہ راست منگوا لیں۔ ناصرات کو امتحان کی تیاری لائحہ عمل میں درج شدہ نصاب کے مطابق ابھی سے کروانا شروع کر دیں۔ اگر کسی بات کی سمجھ نہ آئے تو سیکرٹری ناصرات مرکزیہ کو خط لکھ کر پوچھ لیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

ناظمین اطفال!

کیا آپ اطفال الاحمدیہ کو مرکزی امتحانات کی تیاری کروا رہے ہیں یاد رہے کہ یہ امتحان ۷ مئی کو ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اظہار تشکر و درخواست دعا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو ۱۰ تا ۱۶ مارچ ۱۹۸۲ء مجلس انصار اللہ کی طرف سے اسلام آباد اور راولپنڈی کی حسب ذیل جماعتوں کا دورہ کرنے کی توفیق ملی۔ اسلام آباد۔ پنڈ بیگو وال راولپنڈی (حلقہ جات مسجد نور و سیٹلائٹ ٹاؤن) ٹیکسلا اور واہ کینٹ۔ ان مقامات پر اصلاح وارشاد کی جو مجالس منعقد ہوتی رہیں ان میں حسب ذیل مخلصین نے عشد الملاقات تحریک جدید کے مالی جہاد میں قابل قدر قربانیاں پیش کیں جن کے لئے دعا کی خصوصی درخواست ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔

۱۔	مکرم چوہدری عبد النور صاحب	اسلام آباد	۱۳۰۰۰/-
۲۔	کرنل دلدار احمد صاحب	راولپنڈی	۱۰۰۰/-
۳۔	ڈاکٹر محمد افضل صاحب ایم بی بی ایس	"	۱۰۰۰/-
۴۔	راجہ عبد الستار صاحب پی اے ایف بدین حال	راولپنڈی	۱۰۰۰/-
۵۔	حافظ محمد انور صاحب	مسجد نور	۵۰۰/-
۶۔	چوہدری عادل ایاز صاحب	"	۵۰۰/-
۷۔	مکرمہ اقبال بیگم اہلیہ قمر الحق صاحب قریشی	"	۵۰۰/-
۸۔	مکرم اظہر احمد صاحب نظام	ٹیکسلا	۵۰۰/-
۹۔	" ملک اعجاز احمد صاحب کھوکھر	"	۵۰۰/-
۱۰۔	منجانب مکرمہ بیگم صاحبہ اظہر احمد نظام	"	۵۰۰/-
۱۱۔	مکرم کرنل صلاح الدین صاحب احمد	"	۵۰۰/-
۱۲۔	" میر سرفراز علی صاحب	واہ کینٹ	۵۰۰/-

ہر مقام پر اصلاح وارشاد کا جو پروگرام عمل میں آیا اس میں نہ صرف ناظمین اضلاع مکرم شیخ عبد الوہاب صاحب اور مکرم دلدار احمد صاحب نے ہمہ وقت ساتھ دیا بلکہ امراء کرام مکرم چوہدری احمد جان صاحب، مکرم مجیب الرحمن صاحب ایڈووکیٹ اور مربیان کرام مولوی دین محمد صاحب شاہد، مکرم مولوی مجید احمد سیالکوٹی صاحب، مکرم مولوی علی حیدر صاحب اور مکرم محمد عبد الرشید صاحب یحییٰ اور مکرم عبد الباسط طارق صاحب کا تعاون بھی حاصل رہا۔

پنڈ بیگو وال، ٹیکسلا اور واہ کینٹ کے صدر صاحبان مکرم چوہدری نیاز احمد صاحب عارف، مکرم چوہدری محمد شریف احمد صاحب بی۔ اے اور مکرم ملک سعید احمد خان صاحب نیز سیٹلائٹ ٹاؤن میں مکرم خواجہ عبد الغفار صاحب ڈار اور مکرم نصیر احمد صاحب نسیم نے اجتماعات کو کامیاب کرنے میں نمایاں حصہ لیا۔ بعض دوستوں نے کار کی سہولت مہیا فرما کر دورہ کو کامیاب بنانے کا عظیم ثواب حاصل کیا۔ مثلاً مکرم کرنل دلدار احمد صاحب مکرم رانا رفیق احمد خان صاحب، مکرم عبد الکریم صاحب لودھی، مکرم منیر احمد صاحب فرخ، مکرم اظہر احمد صاحب نظام مکرم چوہدری عبد النور صاحب۔ اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کو اجر عظیم سے نوازے۔ خاکسار نے مرکز پہنچ کر سب کی خدمت میں شکریہ کے خطوط لکھ دیئے ہیں۔ اگر کوئی دوست سہواً رہ گئے ہوں تو ان سطور کے ذریعہ ان کا شکریہ بھی ادا کیا جاتا ہے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ جملہ قارئین کرام سے بھی سب کے لئے دعا کی درخواست ہے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

تقریب تقسیم انعامات

۹ مارچ ۱۹۸۲ء کو بوقت ۴ بجے شام مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام سہ ماہی اوّل (نومبر تا جنوری ۱۹۸۲ء) کا جلسہ تقسیم انعامات مسجد المہدی (گولبازار) ربوہ میں منعقد ہوا۔ تقسیم انعامات کے لئے مہتمم اطفال مرکزیہ محترم محمد الدین صاحب ناز کو مدعو کیا گیا تھا۔ عین جلسہ کے دن موسم انتہائی خراب ہو گیا۔ صبح ہی سے وقفے وقفے سے بارش ہو رہی تھی۔ سردی بھی کافی ہو گئی تھی۔ مگر موسم کی اس خرابی کے باوجود اطفال اس موقع پر کثیر تعداد میں شامل تھے۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد محترم ناظم صاحب مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ جناب محمد اشرف اسحٰق صاحب نے جلسہ میں شریک ہونے والے اطفال کو مبارکباد پیش کی اور منتظمین کی فرض شناسی پر خراج تحسین پیش کیا۔ بعد ازاں آپ نے مہمان خصوصی جناب ناز صاحب سے انعامات تقسیم کرنے کی درخواست کی۔ چنانچہ انہوں نے سہ ماہی اوّل میں اوّل، دوم، سوم اور چہارم آنیوالی مجالس کو علی الترتیب ٹرافی، انعامات اور سندات دیں اس کے بعد سہ ماہی اوّل میں ہونے والے مقابلہ حسن قرأت میں اوّل، دوم اور سوم آنیوالے اطفال کو بھی انعامات اور سندات دیں۔ مقابلہ حسن قرأت میں دونوں معیار میں اوّل آنے والے اطفال کیلئے محترم جناب صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے تفسیر صغیر بطور انعام عطا فرمائی۔ جبکہ دوم اور سوم آنے والے اطفال کے لئے انعامات مکرم خواجہ عبد المومن صاحب سابق ناظم اطفال اور محترم راجہ نذیر احمد صاحب ظفر مربی اعلیٰ مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی نے دیئے۔

آخر میں محترم مہتمم صاحب اطفال نے بچوں کو وقت کی پابندی اور فرض شناسی کے بارہ میں گرانقدر نصائح فرمائیں۔ بالآخر اجلاس کی کارروائی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ)

سالانہ امتحانات خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات اس سال ۷ مئی بروز جمعہ کو ہو رہے ہیں۔ قائدین کرام سے گذارش ہے کہ وہ ابھی سے خدام کو تیاری شروع کروا دیں۔ نیز مرکز کو پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے آگاہ فرما دیں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان نکاح

- عزیزم محمد حزقیل خان ولد محمد عیسیٰ خان صاحب ٹورنٹو کینیڈا کا نکاح عزیزہ پروین اختر بنت شیخ شریف احمد صاحب ساکن جھنگ کے ساتھ مبلغ ۲۵ ہزار روپے حق مہر پر ۱۰ مارچ ۸۲ء کو مسجد احمدیہ بلال محلہ دارالصدر جنوبی ربوہ میں محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ یہ نکاح دونوں خاندانوں کے لئے مبارک کرے۔ آمین (عطا محمد دارالصدر جنوبی ربوہ)
- عزیزم مکرم چوہدری فقیر محمد صاحب کی تین بیٹیوں کے نکاحوں کا اعلان مورخہ ۲۲ مارچ ۸۲ء کو مولوی انیس الرحمن صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم گلگشت کالونی ملتان نے چاہ احمدیاں والہ ضلع ملتان میں فرمایا
  ۱۔ عزیزہ نجمہ بیگم بنت فقیر محمد صاحب کا نکاح دس ہزار (۱۰،۰۰۰/-) روپے حق مہر پر دلاور حسین ولد فضل دین صاحب چک ۳۵ ضلع فیصل آباد سے۔
  ۲۔ عزیزہ رخسانہ بیگم بنت فقیر محمد صاحب کا نکاح دس ہزار (۱۰،۰۰۰/-) روپے حق مہر پر خورشید احمد ولد مکرم محمد طفیل صاحب چک ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ سے۔
  ۳۔ ریحانہ کوثر بنت فقیر محمد صاحب کا نکاح جاوید احمد ولد غلام قادر صاحب چک ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ سے دس ہزار (۱۰،۰۰۰/-) روپے مہر پر۔

  احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو سب خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔ (چوہدری غلام قادر ولد اللہ دتہ چک ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ)

درخواست ہائے دعا

- میری ہمشیرہ مکرمہ نسیمہ رفعت صاحبہ اسلام آباد بورڈ سے میٹرک کا امتحان دے رہی ہیں۔ امتحان ۲۵ مارچ سے شروع ہو چکے ہیں۔ تمام احباب کرام سے ہمشیرہ صاحبہ کی اعلیٰ کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (کلیم الرحمن شیخ۔ اسلام آباد)
- برادرم محترم چوہدری ہدایت اللہ صاحب انسپکٹر بیت المال بوجہ یرقان عرصہ سے بیمار ہیں۔ نیز چوہدری شاہ محمد صاحب بزرگ صدر جماعت احمدیہ چک ۹۳ ج ۶۰ اور خاکسار بھی پریشانیوں میں مبتلا ہے دوست ہم سب کے لئے دعا فرما دیں۔ (غلام محمد غازی معلم وقف جدید چک ۹۳ ج ۶۸ ضلع بہاولنگر)
- محترمہ امۃ العزیز صاحبہ بیوہ محترم چوہدری عبد المنان صاحب انور مرحوم ساکن گزری پاک ضلع تھرپارکر (سندھ) بذریعہ خرم چوہدری حفیظ احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم گجرات اپنے دو بچوں کے نکاح کی خوشی میں مبلغ یک صد روپیہ مساجد بیرون میں زیر رسید ۲۳/۲۴ ۲۹.۳.۸۲ جمع کروایا ہے۔
  احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے دونوں بچوں کے نکاح مبارک کرے اور خوشیوں اور مسرتوں کا باعث بنائے (آمین)
- محترم میاں عبد الحکیم صاحب گنج منڈی پورہ لاہور نے تعمیر مساجد کی مد میں پچاس روپے ارسال کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ گذشتہ دنوں ان کے لڑکے مکرم میاں عبد السمیع صاحب کا اپنڈیکس کا اپریشن ہوا ہے۔ اور وہ تا حال زیر علاج ہیں۔
  احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو کامل صحت و توانائی عطا کرے اور ہر آن ان کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)
- میرے ابا جان مکرم ماسٹر عبد الرحمن صاحب اتالیق چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے والد محترم کو صحت کاملہ عطا کرے اور لمبی عمر سے نوازے۔ آمین (لطف الرحمن خالد کمشن ایجنٹ راجپوت پراپرٹی ڈیلر ربوہ)
- عاجز سخت پریشانی میں مبتلا ہے۔ صحت بھی کمزور ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سے نجات بخشے اور صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (صوفی محمد ابراہیم بنگوی غلہ منڈی سرگودھا)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو مورخہ ۲۶ فروری ۱۹۸۲ء بروز جمعۃ المبارک لڑکا عطا فرمایا ہے الحمد للہ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام عبد اللطیف تجویز فرمایا ہے احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے اور والدین کے لیے قرۃ العین بنائے۔ آمین ثم آمین۔ (ملک محمد عبد اللہ کارکن دفتر بیت المال خرچ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ ۔ مجلس مشاورت

کارروائی مورخہ ۲۸ مارچ بروز اتوار صبح نو بجکر بیس منٹ پر حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری اور صدر جگہ پر رونق افروز ہونے پر شروع ہوئی تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے کی بعد ازاں حضور نے دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور نے امیر ضلع لاہور محترم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب کو فرمایا کہ وہ سٹیج پر آکر مشاورت کی کارروائی میں حضور کا ہاتھ بٹائیں چنانچہ آخری روز کی بقیہ کارروائی کے دوران محترم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب کو حضور کے پہلو میں بیٹھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ حضور کے ارشاد پر سب کمیٹی علیاء، تعلیم اور امور عامہ کی رپورٹ اس کمیٹی کے صدر امیر ضلع اسلام آباد محترم شیخ عبدالوہاب صاحب نے پڑھ کر سنائی۔ اب ایجنڈے کی تجویز ۵ پر بحث شروع ہوئی۔ ایجنڈے کی تجویز ۵ یہ تھی

"جماعت احمدیہ نواب شاہ تجویز کرتی ہے کہ احمدی طلباء امتحانوں میں دوسرے طلباء سے مسابقت رکھنے کے باوجود بھی داخلہ سے اس لئے محروم کئے جاتے ہیں کہ وہ خود کو مسلمان کہتے ہیں

یہ صورت حال ایسی ہے کہ احمدی پاکستانی طلباء کی ترقی میں روک اور ملک و ملت کی خدمت میں بھی یہ مانع ہے اس لئے جماعت نواب شاہ تجویز کرتی ہے کہ جس طرح دیگر مذہبی جماعتیں مثلاً داؤد اور آغا خان کے پیروکار اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے کے مجاز ہیں اسی طرح جماعت احمدیہ جو ایک عالمگیر جماعت ہے اس قسم کے تعلیمی ادارے جاری کرے تاکہ ملک و ملت کی خدمت میں ہرج واقع نہ ہو"

اس پر سب کمیٹی نے اپنی رائے پیش کرتے ہوئے سفارش کی کہ سب کمیٹی کی رائے میں فی الوقت تعلیمی ادارے کھولنے کی بجائے جہاں تک ممکن ہو ملک میں جو سہولتیں میسر ہیں ان سے ہی احمدی طلباء کو استفادہ کرنیکی تحریک کرنی چاہیئے لہذا سب کمیٹی اس تجویز کے حق میں نہیں۔

اس تجویز پر مکرم عبدالجلیل عشرت صاحب راولپنڈی، امیر ضلع بہاولنگر محترم رانا محمد خان صاحب، مکرم رفیق احمد صاحب فوزی راولپنڈی نے اپنی رائے کا اظہار کیا۔

حضور نے اس تجویز پر فرمایا کہ یہ کہنا غلط ہے کہ جماعت کے اپنے تعلیمی ادارے نہ ہونے کی وجہ سے جماعت احمدیہ کے لڑکے اپنی عمریں خراب کر رہے ہیں اکثر کو اللہ تعالیٰ بہت نواز رہا ہے اور کم ہیں جن پر یہ حالات اثر ڈال رہے ہیں۔

حضور نے جماعت کی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ محاورہ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ چھت پھاڑ کر دیتا ہے اور ہمیں تو اللہ تعالیٰ نے آسمان پھاڑ کر دیا ہے۔ حضور نے فرمایا ہماری جھولیاں اسلام کے ثمرات سے بھرے پڑے ہیں اس لئے بچوں کا فکر نہ کریں حضور نے نہایت لطیف انداز میں فرمایا جس ماں کی چھاتیوں کا دودھ خشک ہو جائے تو بچہ مر تو نہیں جاتا تکلیف ماں کو اٹھانی پڑتی ہے بچے کو نہیں۔ حضور نے ۱۹۷۴ء کے ابتلا اور اس سے پہلے آنیوالے ابتلاؤں کا ذکر کیا اور فرمایا کہ ہم کو ایک بھی ابتلا سے نقصان نہیں پہنچا۔

اس کے مکرم فضل احمد صاحب ساہی وال محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے تقاریر کیں حضور نے اس کے بعد پھر فرمایا کہ ہمارے نوجوان اس صورت حال کی کوئی پرواہ نہیں کرتے ان کی ذہنی قابلیت برباد نہیں ہوگی بلکہ بڑھے گی اور نشوونما حاصل کرے گی۔ اور داخلہ نہ ملنے سے نشوونما رکے گی نہیں۔ انشاء اللہ۔ حضور نے فرمایا۔ جو بات فکر کی ہے وہ یہ ہے کہ یہ کبھی نہ ہونے دیں کہ احمدی بطور فرد اور بطور جماعت خدا تعالیٰ کی نگاہ سے گر جائیں۔ اگر آپ خدا تعالیٰ کی نگاہ سے گر گئے تو آپ کی کوئی وقعت باقی نہیں رہے گی اور اگر آپ نے خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کر لیا تو دنیا کی کوئی طاقت آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ انشاء اللہ۔

اس طرح یہ تجویز مسترد کر دی گئی اور سب کمیٹی علیاء، تعلیم اور امور عامہ کی رپورٹ پر بحث ختم ہوئی

(باقی)

اعلان نکاح و شادی

۱۸ مارچ ۱۹۸۲ء کو بعد نماز عصر محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب فاضل دیال گڑھی نے مکرم مولوی مبشر احمد صاحب راجیکی ابن حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی اور عزیزہ امۃ اسلام بنت مکرم چوہدری فیض احمد صاحب کاہوں آف قادر آباد ضلع سیالکوٹ حال دارالرحمت وسطی ربوہ کے نکاح کا اعلان بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر فرمایا۔ اسی دن تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ دوسرے دن یعنی ۱۹ مارچ کو مکرم مولوی مبشر احمد صاحب راجیکی نے اپنی دعوت ولیمہ کا اہتمام فرمایا جس میں خاندان حضرت اقدس کے بعض بزرگوں اور دیگر احباب نے بڑی تعداد میں شرکت فرمائی۔

مکرم مولوی مبشر احمد صاحب نے اس خوشی میں کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کرنے کے لیے مبلغ پینتیس روپے بطور اعانت دیئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لیے ہر جہت سے مبارک فرمائے۔ آمین۔ (منیجر الفضل)

۲۳ اپریل تا ۶ مئی ۱۹۸۲ء خدام الاحمدیہ کی سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ۲۸ ویں سالانہ تربیتی کلاس انشاء اللہ ۲۳ اپریل تا ۶ مئی ۱۹۸۲ء ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ حضور ایدہ اللہ کا ارشاد ہے کہ

"بلا استثناء تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی اس میں لازمی ہے"

قائدین مجالس و اضلاع، امرائے کرام، مربیان و معلمین حضرات سے درخواست ہے کہ تربیتی کلاس میں شمولیت کیلئے خصوصی مساعی فرما کر ہر مجلس سے کم از کم ایک نمائندہ ضرور مرکز میں بھجوائیں۔ جزاکم اللہ اللہ تعالیٰ آپ کو سعی مقبول بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں حصہ لینا ہر احمدی کا فرض ہے

ضروری اطلاع

بہنوں اور دوستوں کی اطلاع کیلئے گذارش ہے کہ حضرت حکیم نظام جان صاحب مرحوم آف گوجرانوالہ کے فرزند حکیم انوار احمد جان مورخہ ۷-۸-۹ اپریل مطابق بدھ، جمعرات، جمعہ کو ربوہ میں بالمقابل ایوان محمود مطب فرمائیں گے۔

ٹائم سٹر بالمقابل ایوان محمود گولبازار ربوہ
مینیجر

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا سٹیٹس لمیٹڈ فون ۳۸۵۲
۶۹۹/A سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

فرنیچر خریدنے کیلئے بہترین دکان
مون لائٹ صوفہ ہاؤس
اسپیشل لکڑی - دیدہ زیب ڈیزائن
اور
ماہر کاریگروں کا تیار کیا ہوا معیاری فرنیچر خریدنے کیلئے
مون لائٹ صوفہ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ
پر تشریف لائیں

ذہن اور دماغ کی کیورز

تند مزاجی - غصیلا پن	ANGER CURE
انتشار توجہ	CONCENTRATION CURE
مایوسی اداسی	DESPAIR CURE
موت، فوت، رنج و غم کے اثرات	GRIEF CURE
ہسٹریا (باؤ گولا) اختناق الرحم	HYSTERIA CURE
مالیخولیا۔ مراق۔ پاگل پن۔ جنون	MANIA CURE
یادداشت کی کمزوری	MEMORY CURE
ضد ڈھیٹ پن۔ بال ہٹ	OBSTINACY CURE
ذہنی اور اعصابی تناؤ	TENSION CURE

میڈیکل سٹورز سے ۱۵/ فی کیور ہول سیل کیلئے۔

کراچی صدر۔ خواجہ میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ
لاہور۔ بزمی بی کیمسٹ ۱۸ کمرشل بلڈنگ نزد پرانی انارکلی
فیصل آباد۔ کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار ملتان۔ الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
پرائس لسٹ لٹریچر و دیگر تفصیلات مفت
کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷